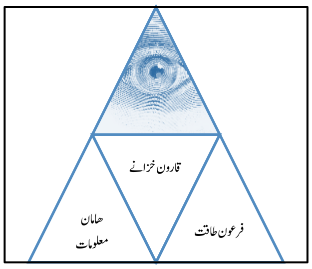

موجودہ حکومتی نظام کاڈھانچہ، فلسفہ اور حقیقت

دنیا کے موجودہ حکومتی ڈھانچہ کے پیچھے طاقت کا جو فلسفہ کام کر رہا ہے اس کی نشاندہی اور حل اللہ تعالیٰ نے قرآن میں 1400 سال قبل کر دی گئی تھی۔ تب سے آج تک مخالفت کی وجہ بنا ہوا ہے۔ موجودہ حکومتی نظام یا ڈھانچہ تو برقرار رہے گا تا قیامت۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کیا یہ ایسے ہی چلتا رہے گا تو جواب ہے نہیں۔ جیسے جیسے علم اور آگاہی پھیلتی جارہی ہے حکومتی انتظامات میں پہلے بھی تبدیلیاں رونما ہوتی رہی اور اس وقت تک ہوتی رہیں گی جب تک درست نظام نہیں آتا۔ جو تو اس کے عادی ہو چکے یا غلامی قبول کر چکے ان کو آزادی ناممکن لگتی ہے لیکن علم اور شعور اپنا مقام بنائے بغیر نہیں رہ سکتے۔ لہٰذا معاشرے میں علم و شعور اور جہالت کے درمیان جنگ قیامت تک جاری رہے گی۔ اسلامی تعلیمات کے تناظر میں "سنہری مثلث"، فرعون، قارون اور ہامان کا یہ ایک ایسا تصور ہے جو بدعنوانی اور ظلم کی مختلف شکلوں کی عکاسی کرتا ہے جو طاقت کے غلط استعمال سے ظاہر ہوتے ہیں، دولت، اور معلومات میں ہیرا پھیری۔ یہ تفسیر قرآن مجید کی مختلف آیات سے اخذ کی گئی ہے، جہاں ان تینوں شخصیات کا کثرت سے ذکر کیا اور ان لوگوں کی مثالوں کے ذریعے واضح کیا گیا ہے جنہوں نے اپنی دولت اور اختیارات کا ناجائز یا غلط استعمال کیا، جو آخر ان کی تباہی کا باعث بنا۔

سنہری مثلث: فرعون، قارون اور ہامان پر محیط ہے

1. فرعون:

- طاقت اور استبداد کی علامت: قرآن میں اکثر فرعون کو مطلق طاقت اور جبر کی علامت کے طور پر دکھایا گیا ہے۔ اسے ایک ایسے، مطلق حکمران کے طور پر پیش کیا گیا ہے انکے نزدیک بھوک ایک ایسا طریقہ ہے جو عام انسانوں کو قابو میں رکھ سکتا ہے جس نے نہ صرف بنی اسرائیل پر ظلم کیا بلکہ اپنے خدا ہونے کا دعویٰ بھی کیا، اور مطالبہ کیا کہ اس کے لوگ اسے خدا کے طور پر پوجیں۔ اس کا تکبر، ناجائز طاقت کے غلط استعمال، اور حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کے پیغام کو تسلیم کرنے سے انکار۔ اس کے بلا شرکت غیرے یا بنا روک ٹوک اختیار اور اس کے ساتھ آنے والے تکبر کی مثال ہے۔
- قرآنی حوالہ: فرعون کے ظلم اور آخرکار زوال کا ذکر قرآن کے متعدد ابواب میں کیا گیا ہے، جن میں سورہ اعراف (7:103-137)، سورہ یونس (10:75-92)، اور سورہ طٰہٰ (20:43-79) شامل ہیں۔

2. قارون:

- دولت، تکبر اور لالچ کی علامت: قارون قرآن میں ایک ایسا کردار ہے جو اپنی بے پناہ دولت اور تکبر کے لیے جانا مانا جاتا ہے۔ وہ حضرت موسیٰ کی قوم میں سے تھا لیکن ان کے خلاف بغاوت کرتا تھا۔ قارون ایک ایسے شخص کے طور پر دیکھا جاتا ہے جس کی دولت نے اسے مغرور اور گھمنڈ کرنے پر مجبور کیا، یہ یقین رکھتے ہوئے کہ اس کی دولت صرف اس کے اپنے علم اور صلاحیتوں کی وجہ سے ہے، لہٰذا اس سے وہ جو چاہے کر سکتا ہے اور اپنی مرضی کا خود مالک ہے کوئی اس میں شریک نہیں۔ بجائے اس کے کہ اسے خدا کی طرف سے ایک نعمت تسلیم کرے اور شکر ادا کرے تکبر کا شکار ہو گیا۔ دوسروں کی مدد کرنے سے اس کا انکار اور اس کا غرور اس کے زوال کا باعث بنا، جہاں اسے اس کے محل اس کی دولت سمیت زمین دھنسا دیا۔

- قرآنی حوالہ: قارون کا قصہ بنیادی طور پر سورہ القصص (28:28-82) میں ملتا ہے۔

3. **ہامان:**

سنہری مثلث کا سب سے اہم ترین کردار! اس استعاراتی "سنہری مثلث" میں ہر ایک کردار انسانی رویے کے ایک الگ پہلو کی نشاندہی اور نمائندگی کرتا ہے جو بدعنوانی کا باعث بن سکتی ہے:

- **فرعون:** طاقت کے غلط استعمال اور تکبر کی نمائندگی کرتا ہے جو اس وقت پیدا ہوتا ہے جب کسی کے پاس بلاشرکت غیرے یا غیر بنا روک ٹوک اختیار ہو۔
- **قارون:** اس بدعنوانی کو مجسم کرتا ہے جو لالچ، حسد، کینہ سے پیدا ہوتا ہے اور بغیر شکرگزاری یا اشتراک کے دولت کا ذخیرہ کرتا ہے۔
- **ہامان:** لوگوں کو کنٹرول کرنے اور گمراہ کرنے کے لیے معلومات کے ہیرا پھیری، فریب، اور چالاک حکمت عملیوں کی علامت ہے۔

مندرجہ بالا کردار اور یہ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ کس طرح بدعنوانی کی مختلف شکلیں آپس میں جڑتی ہیں اور ایک دوسرے کی مدد کرتی ہیں، جس سے معاشرے میں بڑے پیمانے پر خوف، مایوسی اور ناانصافی پھیلائی جاتی ہے اور بل آخر ایسے رویے پر عمل کرنے والوں کا انجام آخر کار تباہی ہوتا ہے۔ ایک طرف قرآن ان کو طاقت، دولت اور علم کے غلط استعمال کے خلاف انتباہ کرتا ہے، اور مومنوں کو صبر، عاجزی، انصاف اور راستبازی کو برقرار رکھنے کی تاکید کرتا ہے۔

- **ہیرا پھیری اور فریب کی علامت:** ہامان کا ذکر قرآن میں مذکور ایک اور اہم ترین شخصیت ہے جس نے فرعون کے قریبی مشیر کے طور پر کام کیا۔ وہ طاقت کو برقرار رکھنے اور مستحکم کرنے کے لیے اکثر معاشرے سے معلومات کے ہیرا پھیری اور دھوکہ دہی کے ہتھکنڈوں سے منسلک ہوتا ہے اس نے ایک الگ اپنی ہی حکومت بنائی ہوتی ہے اور ان معلومات کی بنا حکومت کو بلیک میل کرتا ہے اور من مانی مرعات حاصل کرتا ہے۔ ہامان کو ایک ایسی شخصیت کے طور پر دیکھا جاتا ہے جس نے فرعون کی اس کے جابرانہ طرز حکمرانی میں مدد کی، اپنی حیثیت کو دوسروں سے جوڑ توڑ اور فرعون کے ظلم کو تقویت دینے کے لیے استعمال کیا۔
- قرآنی حوالہ: قرآن میں متعدد مقامات پر ہامان کا ذکر فرعون کے ساتھ آیا ہے، بشمول سورہ القصص (28:38) اور سورہ غافر (40:36-37)۔

ارشد نعیم چوہدری۔ کویت۔24-8-24